PRESS RELEASE
For immediate release
January 28, 2026

Dr. Kabir Ahmed Sidhu Assumes Charge as Chairman SECP

Islamabad, January 28, 2026 – Dr. Kabir Ahmed Sidhu has formally assumed charge as Chairman of the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP). His appointment marks the beginning of a reform-driven agenda aligned with the Prime Minister's Economic Governance Reforms, with a focus on strengthening Pakistan's capital markets, improving the ease of doing business, and deepening financial inclusion.

Prior to his appointment, Dr. Sidhu resigned from the position of Chairman of the Competition Commission of Pakistan (CCP). The federal cabinet accepted his resignation on January 27.

Upon assuming office, Dr. Sidhu outlined a clear vision focused on building a fair, transparent, and inclusive financial market that canalized savings into investments, supports innovation, and sustainable economic growth. He emphasized that SECP will prioritize reducing the cost of doing business by simplifying regulations, streamlining procedures, and accelerating digital transformation across the corporate and financial regulatory framework.

Dr. Sidhu highlighted capital market are steam engine of economic growth. He would focus on broadening the investor base, encouraging new listings, and introducing diversified financial products with enabling legal and regulatory framework, derivatives, REITs, green bonds, and fractional investment options. These measures aim to enhance market depth, liquidity, and investor confidence while aligning Pakistan's markets with global best practices.

A major thrust of the new Chairman's strategy is the promotion and revival of the Non-Banking Financial Companies (NBFC) sector. Dr. Sidhu underscored the importance of leasing companies, digital lending, mortgage finance, housing finance, and peer-to-peer platforms in expanding credit access, particularly for SMEs, first-time borrowers, and underserved segments of the economy. SECP will work towards enabling a more supportive regulatory environment to unlock the sector's growth potential.

The insurance sector will receive special attention under Dr. Sidhu's leadership. He reiterated SECP's commitment to increasing insurance penetration through digital micro-insurance, Takaful, parametric climate insurance, and greater transparency in policy offerings and claims management. These reforms aim to extend insurance coverage to the informal sector and enhance consumer protection while strengthening the overall resilience of the economy.

Dr. Sidhu also emphasized further advancing SECP's digital transformation journey under the LEAP project. He stated that the licensing regime will be fully digitized, supported by a smart compliance system to simplify regulatory requirements, reduce compliance costs, and shorten turnaround

times for businesses. These initiatives are expected to enhance regulatory efficiency and make Pakistan a more attractive destination for investment.

ڈاکٹر کبیر سدھو نے بطور چیئرمین ایس ای سی پی چارج سنبھال لیا

پاکستان کی یوتھ کو کیپٹل مارکیٹ اور فنانشل سسٹم کا حصہ بنائیں گے؛ڈاکٹر کبیر سدھو

اسلام آباد،28 جنوری : سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا چیئرمین تعینات ہونے کے بعد، آج ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ ڈاکٹر سدھو کمیشن میں وزیر اعظم کے اعلان کردہ اکنامک گورننس ریفارمز کے مطابق اصلاحات شروع کریں گے۔
پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس کو مستحکم بنانا، سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کو بڑھانا، کاروبار کرنے میں آسانیوں کو فروغ دینا، انشورنس سیکٹر کا فروغ اور نان بینکنگ سیکٹر کے ذریعے مالیاتی شمولیت کو وسعت دینا ہے، ان کے اصلاحاتی ایجنڈے کی ترجیحات ہیں۔

چیئرمین ایس ای سی پی تعینات ہونے سے پہلے، ڈاکٹر کبیر سدھو چیئرمین کمپٹیشن کمیشن کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وفاقی حکومت نے ڈاکٹر سدھو کے چیئرمین سی سی پی کے عہدے سے استعفی کو باضابطہ منظور کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔
ڈاکٹر سدھو کے وژن کا محور ایک منصفانہ، شفاف اور جامع مالیاتی نظام کی تشکیل ہے جو سرمایہ کاری، جدت اور پائیدار معاشی ترقی کو فروغ دے۔ ریگولیٹری کمپلائنس کی کاسٹ میں کمی، فائلنگ کو سہل بنانا اور کارپوریٹ و مالیاتی ریگولیٹری فریم ورک مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کرنا ان کی ترجیح ہو گا۔

کیپٹل مارکیٹس میں سرمایہ کاروں کی تعداد کو بڑھانا، مارکیٹ میں نئی کمپنیوں کی لسٹنگ کی حوصلہ افزائی اور نئے پراڈکٹ کا اجراء جیسے کہ ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز، ڈیریویٹوز، ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس (ریٹس)، گرین بانڈز اور فریکشنل سرمایہ کاری جیسی متنوع مالیاتی مصنوعات متعارف کرانے پر زور دیا جائے گا۔ ان اقدامات کا مقصد مارکیٹ میں وسعت پیدا کرنا، لیکویڈیٹی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانا ہو گا، تاکہ پاکستان کی مارکیٹس بہترین عالمی روایات سے ہم آہنگ ہو سکیں۔
ڈاکٹر سدھو کی حکمت عملی کا ایک اہم پہلو نان بینکنگ فنانس کمپنیز (این بی ایف سیز) کے شعبے کا فروغ اور احیاء ہے۔ ڈاکٹر سدھو نے لیزنگ کمپنیوں، ڈیجیٹل لینڈنگ، مارگیج فنانس، ہاؤسنگ فنانس اور پیئر ٹو پیئر پلیٹ فارمز کی اہمیت پر زور دیں گے تاکہ بالخصوص چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں، پہلی بار قرض لینے والوں اور عام طبقات کی چھوٹے قرض تک رسائی کو فروغ دیا جاے۔ ایس ای سی پی اس شعبے کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے حوصلہ افزا ریگولیٹری ماحول فراہم کرے گا۔
ڈاکٹر سدھو انشورنس سیکٹر کو خصوصی توجہ دیں گے۔ ڈیجیٹل مائیکرو انشورنس، تکافل، پیرامیٹرک موسمیاتی انشورنس اور پالیسیوں و کلیمز کے عمل میں شفافیت کے ذریعے انشورنس کی رسائی بڑھایا جائے گا اور غیر رسمی معاشی سیکٹر تک بھی انشورنس کی کوریج کو بڑھایا جائے گا۔

ڈاکٹر کبیر سدھو کمیشن کی ڈیجیٹلائزیشن کے سفر کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، اور شفافیت کلے پیش نظر لائسنسنگ کے نظام کو فوری طور پر ڈیجیٹل کرنے پر زور دیا۔ کمپنیوں کے لئے دیگر لیٹری کمپلائنس کو سہل بانںنے کے نلئے اسمارٹ کمپلائنس سسٹم متعارف کرایا جائے گا تاکہ کمپنیوں کی کاروباری لاگت کو کم اور امور کی پراسیسنگ کو تیز کیا جاسکے۔

ڈاکٹر کبیر سدھو پاکستان اور بیرون ملک دو دہائیوں سے زائد قانونی، ریگولیٹری اور انسٹیٹیو شنل مینجمنٹ کا تجربہ رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر سدھو یونیورسٹی آف مانچسٹر سے قانون میں پی ایچ ڈی، بینکنگ، انشورنس اور انٹر نیشنل بزنس لا میں ایل ایل ایم کی ڈگری رکھتے ہیں اور فنانشل مینجمنٹ، مارکیٹ گورننس اور انسٹیٹیو شنل ریفارمز کی مہارت رکھتے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005